© rasailojaraid.com

فیصلہ کر کے بہت ہی قابل ستائش کام کیا ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں سکھ دھرم کے محترم گرو صاحبان کے بارے میں بھدی اور قابل اعتراض باتیں شائع کی گئی تھیں۔ حکومت پاکستان نے اس کتاب کی ساری ہی کاپیاں ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کتاب سے دنیا بھر کے تمام سکھ بھائی بہت ہی بے چین اور غم و غصہ سے بھرے تھے۔ کئی سکھ تنظیموں اور افراد نے اس کے مصنف کے سر کو اڑانے والے کے لئے کروڑوں روپے کے انعامات کا بھی اعلان کر رکھا تھا جبکہ کتاب پر حکومت پاکستان کی پابندی کی خبر کے ساتھ یہ خبر بھی ہندی کے نو بھارت ٹائمس میں مرقوم ہے کہ اس کے مصنف کی کچھ برس پہلے وفات ہو چکی ہے۔

اس کتاب کی مذمت میں بھارت میں جگہ جگہ مظاہرے جلسے جلوس نکالے گئے پر جوش تقاریر بھی ہوئیں۔ مگر ہمیں اس غصے کے ماحول میں سکھ قوم کے عظیم ہندوستانی رہنما جناب جتھیدار رچھپال سنگھ جی صدر آل انڈیا شرومنی اکالی دل (ماسٹر تارا سنگھ) کے کردار اور اعلیٰ انسانی اوصاف و عمل کی سراہنا کئے بغیر نہیں رہا جا رہا ہے کہ انہوں نے اس متنازعہ اور قابلِ مذمت کتاب پر احتجاج کرتے ہوئے جذبات کے ساتھ ہوش کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ اسکو فرقہ پرستی کی نظر سے نہ دیکھتے ہوئے اسے ایک شخص کی کرتوت ہی کہا۔ اس کے خلاف احتجاج میں انہوں نے مسلمان بھائیوں کو بھی ساتھ لیکر اس کو فرقہ پرستی کا معاملہ نہ بننے دیا۔ اور اسے سکھ مسلم تعلقات میں کشیدگی کا بھی باعث بننے سے بچایا۔ جناب جتھیدار رچھپال سنگھ جی نے اس کتاب کے خلاف پاکستانی سفارت خانہ کو ایک میمورنڈم دیتے ہوئے اس پر پابندی کا جائز مطالبہ کیا ہے اور ان کے اس صحیح اور جائز طریقۂ احتجاج ہی سے شائد متاثر ہو کر حکومت پاکستان نے اس پر پابندی لگا کر دانشمندی کا ثبوت دیا ہے۔

اسلام کسی بھی مذہب کو برا کہنے کی اجازت نہیں دیتا ہے قرآن پاک میں تاکید کی گئی ہے کہ کسی بھی مذہب کو برا کہنے کا حق نہیں ہے اگر تم کسی مذہب کو برا کہو گے اور جواب میں اس نے تمہارے مذہب پر کوئی دل آزار بات کہدی تو اس کے جوابدہ تم خود ہو گے۔ اس لئے وہ مسلمان ہی نہیں ہے جو کسی مذہب کو برا کہے اور کسی مذہبی مقتدر و قابل احترام ہستی کی شان میں کوئی نازیبا بات کہے۔ اسلام کی نظر میں ایسا شخص گناہگار ہے۔ حکومت پاکستان نے بہت ہی اچھا کیا جو اس کتاب پر احتجاج ہوتے ہی جلد از جلد پابندی لگادی۔ بھارت کے فرقہ پرست اور بابری مسجد کے ڈھانے والے متعصب لوگوں کے لئے بھی اس میں سبق کا پہلو موجود ہے کاش! ان میں عقل سلیم بھی موجود ہو!

© rasailojaraid.com